السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجنبی ڈرائیور کے ساتھ اکیلی عورت کا اس لیے سوار ہونا کہ وہ اسے شہر تک پہنچا دے، کیا حکم رکھتا ہے؟ نیز کسی شخص کی عدم موجودگی میں اگرچند عورتیں اکیلے اجنبی ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں سوار ہوں تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم ڈرائیور کے ساتھ اکیلی عورت کا گاڑی میں سوار ہونا ناجائز ہے، کیونکہ یہ خلوت کے حکم میں ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ) (المعجم الکبیر للطبرانی 11 425)

"کوئی آدمی کسی عورت کے محرم کے بغیر اس کے ساتھ خلوت میں نہ جائے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا ارشاد ہے:

(لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا کَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّیْطَانُ) (مسند احمد 1 222)

"کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ جائے کیونکہ تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔"

ہاں اگر دونوں کے ساتھ ایک یا زیادہ مرد ہوں یا ایک یا زیادہ عورتیں ہوں تو اطمینان بخش حالات میں کوئی حرج نہیں۔ اس لیے کہ ایک یا زیادہ لوگوں کی موجودگی میں خلوت ختم ہو جاتی ہے۔ یاد رہے کہ یہ حکم غیر سفری حالت کا ہے۔ جہاں تک سفری حالت کا تعلق ہے تو عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ محرم کے بغیر سفر کرے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ) (رواہ البخاری ومسلم، کتاب الحج)

"کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔"

سفر بری ہو، بحری ہو یا ہوائی سب کا ایک ہی حکم ہے۔ واللہ ولی التوفیق ... شیخ ابن باز...

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب وزینت، صفحہ: 269

محدث فتویٰ